5190

اوم

سوال و جواب

مابین

ایک جینی اور ایک آریہ کے

سوال جینی - اگر بقول آپ کے یہہ پرمیشور پرمانوؤن سے جگت کو رچتا ہے
تو پرمیشور سرب بیاپک نہیں ہو سکتا کیونکہ جگت کا رچنا ایسا کریا ہے کہ جو بدون
متحرک ہوئیکے نہیں ہو سکتی اور حسب قاعدہ تارکک گرنتھ - کرم - کرن وغیرہ
کا علیحدہ علیحدہ چہنیہ ہے - اور تم پرمیشور کو جگت کرتا حسب قاعدہ تارکک
بذریعہ انومان و پرمان کے ثابت کرتے ہو کیونکہ پرتکش پرمان مین تو شمہ بھی نہین
اور سرب بیاپک مین کریا یعنی حرکت نہین ہو سکتی لہذا ثابت کرو کہ بدون کریا
کے جگت کا رچنے والا ایشور کسطرح ٹہرا - اگر کہو پرمیشور بدون کریا کے جگت کا رچنے والا
ہے تو جگت مین ترقی و تنزل ہونا چاہیے کیونکہ کارج کی ترقی و تنزل کارن کی ترقی

تنزل پر منحصر ہے اور تم پرمیشور کو اناشی اچل اور انادی ہین ایک سروپ
مانتے ہو۔

جواب آریہ - پرمیشور جگت کے پرماتوؤن سے اسطرح نہین رہتا جیسے کہ کمہار
ڈنڈ چکر آدی سے گھڑا بناتا ہے پرمیشور اکاس کی طرح سب جگہ اپنی سنیا کو پراپت
کر رہا ہے۔ اُسکی سنیا کے بغیر پرمانون ستہ جڑہ ہین یعنے کہان شکتی نہین رکہتے
پر اُن ہین کریا شکتی ہے۔ اور وہ ہی ایشر کی سنیا ہونیسے ایشر ادہین ہے جبکہ
ایشر اپنی سرگیتا سے جیوون کے پورب کرمون کے انوسار پہل دینے کا سبہاؤ
رکہتا ہے تو اُسکی نج سنیا سے چارون تتون کے پرمانون جو نیائے درشا ستر مین
علیحدہ علیحدہ بیان کئے گئے ہین۔ اپنے اُس سروپ کو دہارن کرتے ہین جو
ڈھنگ سے آگے آگے پنڈ یعنے گولاکار اور پرتہوی تک استھول بنجاتے ہین۔ جیسے
سورج کی کرنون اور ہوا سے جل اوپر جاتا ہوا اور گیا ہوا جو ہمین نظر نہین آتا
وہ اپنے سمے مین بادلون کی صورت ہوکر پہاڑ کے پہاڑ نظر آتے ہین پانی برف
کی صورت ہوکر کٹہن ہو جاتا ہے۔ اور پہر وہ پگل کر پانی ہو جاتا ہے۔ اسیطرح
وہ پرمانون اپنی اپنی یوسنجے مین یعنے پرتہوی کے پرمانون پرتہوی روپ
ہو جاتے ہین۔ اور پانی کے پرمانون پانی روپ اور اگنی کے اگنی روپ اور

اسیطرح ہوا کے۔ صرف ایشر اپنی ستیا سے اُنہین یہہ سبھاو پیدا کر دیتا ہے۔ یعنے ایک خاص ڈھب پر سنجوگ اور ویوگ کا ہونا۔ اور آپ جون کا تون ست چت آنند شُدہ سبھاؤ مین براجمان رہتا ہے۔ نراکار ہونے سے وہ ہروقت یا ایک سروپ ہی رہتا ہے۔ بَرتا۔ کرم۔ کرن یہہ سنگہائین جیوون مین ہین۔ کیونکہ وہ آسادہارن کرتا ہین۔ سادہارن نہین۔ جیسے کمہار یا مالی خاص جگہہ پر رہتے ہوئے ہاتھ وغیرہ کے ذریعوں سے خاص چیزون کو کسی صورت پر بناتا ہے۔ یہہ آسادہارن کرتا ہے۔ اور جیسے آکاس کیول پول کا نام ہے اُس پول کا ہر ایک چیز کو جگہہ دینا اپنے آپ مین سادہارن آسرا مانا گیا ہے۔ اسیطرح ایشر کل تتون کے پرمانوؤن کو جو اکاس کی طرح ایشر مین رہتے ہین اپنی گیان شکتی سے ستیا ماتر دے کر طرح طرح روپ بنا دیتا ہے۔ اسلیے ہاتہہ پاؤن وغیرہ ذریعون کی اُسکو ضرورت نہین ہے۔ کیونکہ وہ نراکار ہے۔ مثال اسکی ظاہر ہے۔ کہ کرنون اور ہوا کی کوئی بیکتی ایسی نہین جو ہاتہہ پاؤن والی ہو۔ تو بھی کرنین پانی کی کئی صورتین بنا دیتی ہین۔ مثلاً بخارات بادل وغیرہ۔ پس کرتا۔ کرم۔ کرن۔ علیحدہ علیحدہ ہو نیسے ایشر کی بیاپکتا مین کچھہ فرق نہین آتا۔

دوسرے جب ایشر نمتک سادہارن کرتا ہے۔ تو کارج کی کسی ہستی سے ایشر

مین کچھ کمی بیشی نہین ہوسکتی جیسے ہم موٹی نگاہ سے دُنیا مین باغ کے بڑہنے
گہٹنے پر مالی کا بڑہنا گہٹنا نہین کہہ سکتے بلکہ اُس باغ کا اُپادان کارن جو بیج
ہے اُسکا اور مالی کی کاریگری کا نقص کہہ سکتے ہین۔ پر مالی کے سروپ مین کچھ
ہانی نہین ہوتی جگت مین جو کمی بیشی ہم دیکھتے ہین۔ یہہ مالی کی کاریگری کے تُل
ٹہیک ٹہیک نہین کہہ سکتے کیونکہ مالی الپگ ہونے سے بہول سکتا ہے اور ایشر
جو سربگ ہے بہول نہین سکتا۔ پر جو کمی بیشی وہ جگت مین کرتا ہے وہ جیوون
کے کرمون کے پہل کے مطابق کرتا ہے اور جیوون کے کرم یکسان نہین ہوتے

سوال جینی۔ پرمانوون مین ملنے اور بچھڑنے کی شکتی اپنے اُپادان کارن
سے ہے۔ یا نمت کارن سے ہے۔ اگر اُپادان کارن سے ہے تو ایشر کوئی نیم کا
باندہنے والا یا رچنے والا نہین۔ اگر وہ شکتی نمت کارن ایشر کی طرف سے ہے تو تتو برودہ
آتا ہے یعنے تتو کی بوستھا قایم نہین رہ سکتی۔

جواب آریہ۔ اوّل پرمانوون کا اُپادان کارن کوئی نہین ہے۔ وہ خود
ہی پنچ تن ماترا[1] اور چارون تتون کے اُپادان کارن ہین۔ ملنا بچھڑنا پرمانوون کا

---

[1] پنچ تن ماترا یعنے سو کہشم اور سو کہشم سپرش سو کہشم روپ سو کہشم رس اور سو کہشم
گند۔ ایسے ہی تین روپ ہین ست۔ رج۔ تم۔ ستوگن وہ حصہ ہے جو روشنی اور تیاری کا

گُن ہے۔ اور وہ ایشر کے آدھین ہے۔ جبکہ ایشر کے آدھین ہے۔ تو ایشر ہی اُنکا
نیتا ہے۔ یعنے نتظم۔ تتو بر ودہ وہ کہلاتا ہے کہ مٹی کے پرمانون پانی بنجائین
اور پانی کے پرمانون مٹی بن جائین۔ سو ایسا نہین ہوتا۔ پس تتو بر ودہ نہین
کہلاتا۔ اگر پرشن کرتا ہتو کو سوتنتر یعنے خود مختار سمجھتا ہو تو یہہ اسکی غلطی ہے

ذریعہ ہے مثلاً پنچ گیان اندری استھول (جن سے پنچ وشیون کا جیو کو گیان ہوتا ہے یعنے
شبد۔ سپرش۔ روپ۔ رس۔ گندکا) اور من یہہ جو من کرنیکی ہردے مین جگہہ اور سمجھے
کرنے کی طاقت ہے۔ باقی اِس برہمانڈ مین جتنے روشنی دینیوالے سورج وغیرہ بیدار ہنے
ہین وہ سب ستوگن پرمانوؤن کی رچنا ہین۔ رجوگن سے پانچ کرم اندری اور انکی کریا اور پانچ
قسم کی ہوا جو ہر ایک منش کے بدن مین ہے مراد ہے اور ایک چیز کا دوسری کیطرف آکرشن
شکتی سے رجوع ہونا یہہ بہی رجوگن پرمانوؤن کا گُن سہت کارج ہے تیسرے موٹے
تتو جو ہمارے دیکھنے مین آتے ہین مثلاً زمین۔ پانی۔ آگ۔ ہوا۔ وغیرہ وغیرہ یہہ تموگن
پرمانوؤن کا کارج ہے۔ اور اسی تموگن پرمانوؤن کا کارج پاؤن سے لیکر سر تک جو ہمارا بدن
ہے یہہ بہی اسی تموگن پرمانوؤن کا کارج ہے۔ ان ست رج تم تینون قسم کی پرمانوؤن کا
اس ڈھیپ پر بن جانا ایشر آدھین ہے پس پرمانوؤن کی تتو سوتنتر نہین بلکہ دوسرے کے
آدھین صورت بدلنے والی موٹی چیزونکو تتو کہتے ہین جسکا اوپر بیان ہوا ہے۔

شاستر مین تتو اش ورب کا نام ہے۔ جو پرمانوؤن کا گن بہت کارج جیوون کے استعمال مین آرہا ہے۔ مثلاً زمین پانی ہوا۔ آگ وغیرہ وغیرہ۔ یہہ تتو مو تنتر ہنین ہین۔ بلکہ اپنے کارن روپ پرمانوؤن کے سنجوگ دیوگ سے کرتا ایشور کے آدہین ہین۔

سوال جینی۔ ایشور کے کرتا ہونیسے ایشور مین شنکلپ بہاؤ کی ہاپتی آتی ہے۔ اور جہان شنکلپ بہاؤ ہے وہان ہیتر اگ آنند کا ابہاؤ ہے

جواب آریہ۔ ایشر کا شنکلپ یا وکلپ جیو کی طرح ہنین ہے۔ بلکہ ایشور نے ان تتون مین ایک خاص طور پر باہم ملنے اور بچہڑنے کا سنانن سبہاؤ رکہدیا ہے یعنے صرف ایشور کی چیتنتا ماتر سے ارتہات اسکے گیان پورب ان تتون مین کریکے ہونے سے (جو انہین سبہاوک وقت بیوقت پیدا ہوتی ہے) سنجوگ دیوگ ہوتا ہے۔ جیسے سورج پرکاش ماتر اور کرنون کی تیزی سے جو جل کو ہوا کے ذریعہ کئی حالتون مین بدل دیتا ہے۔ اور اسمین سورج کا شنکلپ ہنین کہلاتا بلکہ اسکی ایک شکتی ہے۔ جو سبہاوک کارج کرتی ہے اسیطرح وہو سرب شکتیمان ایشور مین یکتپات روپ سنکلپ ہنین ہے۔ بلکہ سبہاوک چیتن شکتی ہے۔ جس سے یہہ سب رچنا سوائے راگ دویش کی خود ہی ہوجاتی ہے

پس ایشر مین سنکلپ بھاؤ دوش نہین آسکتا۔ اور جب سنکلپ بھاؤ نہین تو
نِج راگ آنند کا ابھاؤ بھی نہین ہے۔ چونکہ جیو الپ شکتیمان ہے۔ اسلئے جس چیز
کو یہہ چاہتا ہے۔ وہ پورا پورا حاصل ہونے سے اُسکے نج راگ آنند مین فرق
پڑتا ہے۔ پرماتما تو سرب شکتیمان ہے کوئی چیز ایسی نہین جو اُس سے باہر
یا اُس سے برخلاف ہو۔ بلکہ اُسکی شکتی کے اندر ہی ہو جس سے اُسکے نج راگ آنند مین
کچھہ فرق نہین آتا۔ اور اسلئے وہ پورن آنند ہے

سوال۔ جینی۔ ایشور کی پرم دیالتا اور ایشر کی پرم نیائے کاری ہو نہین سکتی اختلاف
ہے کیونکہ پرم دیالتا کا یہہ دھرم ہے کہ کوئی جیو دکھی ہو اور پرم نیاکاری کا یہہ
دھرم ہے کہ اپرادھی کو حسب اپرادھ دکھہ دیا جاوے۔

جواب آریہ۔ جیسے جیو الپ شکتیمان مین دیا اور نیائے دونون نہین رہ
سکتے ایشور کے بارہ مین ایسا نہین ہے۔ بلکہ اُسمین یہہ دونون ہی گھٹ
سکتے ہین۔ مثلاً جو کرم جیو ایسا کرتا ہے کہ جس سے دوسرے کا نقصان ہو
اُس کرم کا پھل ملنا جو ایشور نے سبھاوک نیت کر دیا ہے۔ اُسمین اُسکا نیائے
جاری رہتا ہے۔ جو کرم سوائے اُس کے نقصان کی جسکو ہم مانسک پاپ کہتے ہین
جیو سے ہوتا ہے۔ وہ صرف ایشور سے متعلق ہے اُسکا پھل ایشور اپنی دیالتا

سے معاف کرسکتا ہے۔ اِس النس مین اُسکی دیالتا چرتار ہتے ہوئی اور وہ دیا ءکے برخلاف نہین۔ کیونکہ انکا جدا جدا پہل ہے۔

سوال جینی - دیالتا ایک جزو ہے راگ کا اور دیالتا پیدا کرنے والی ہے دُکھہ کی یعنے کسی دُکھی کو دیکھہ کر اُسکے دُکھہ کا انو بہو کرنا اِسکا نام دیا ہے اور پھر دُکھہ کا نوِرت کرنا یہہ اُسکا دہے لہذا ایشور کے پرم دیالو ہونے مین پرمیشور دُکھی اور راگی ٹہیرتا ہے۔

جواب آریہ - دیالتا راگ کا انس نہین ہے نہ راگ کہتے ہین موہ کو جسکے معنے اگیان یعنے غفلت کے ہین جب ایشور گیان سروپ ہے۔ تو اُسمین راگ نہین۔ دیا اُسکی سربشکتا کا ایک گن ہے جو اپنی اُس جگہہ پر چرتار تھہ ہوتی ہے جسکو ہم ایشر سرشتی کہتے ہین یعنے کسی ایک جیو کے ابہسمان کو سوا ہو سمجھاو کہ چیزین دُنیا مین ہین مثلاً کوئی عمدہ جگہہ یا بن مین پہل پھول ہیتک ہو۔ اُسکو جو جیو اپنی بہول سے بگاڑتا ہے تو ایشر خود مختار ہونے سے جیو کو پچہتاپ اور پرارتہنا کرنے پر معاف کر سکتا ہے اس انس مین دیا اُسکی سو تنتر شکتی کا گن ہے۔ پس ایشور مین راگ دوپی ہرگز نہین آسکتا۔ تہیا بہی راگ کا نام نہین ہے۔ پرنشن کرنا شاید یہہ سمجھتا ہے

کہ جیسے کوئی پرش کسی دوسرے کو بیماری یا بھوک جیرہ سے دکھی دیکھہ کر دکھہ کو اُن بہو کرتا ہوا اُسپر دیا کرنی چاہتا ہے اور جب انش مین وہ پوری پوری دیا نہین کر سکتا اُس انش مین وہ پُرش ضروری دکھی ہوتا ہے۔ اسیطرح پرمیشر بہی دکھی ہوتا ہوگا۔ سو یہہ بات نہین ہے۔ کیونکہ جیو تو الپ شکتیمان ہونے کے سبب سے پوری پوری دیا نہین کر سکتے۔ اور اس سے وہ دکھی ہوتے ہین پر پرمیشور سربشکتیمان ہے وہ اپنے سربگیان سے دیکھتا ہوا اپنی سرب شکتی سے سبھاوک دیا کرتا ہے۔ اور اُس دیا کرنے مین اسکو کچھہ بہی رکاوٹ نہ ہونے سے وہ دکھی نہین ہوتا جیسے چکرورتی راجہ اپنی فوج کو جب تب پر چاہے حکم دے کر چلا سکتا ہے پر وہ اپنے نیائے کے برخلاف فوج کو نہین چلاویگا۔ اسیطرح پرجا جو ایشر کی سینا ہے جبتک اُسکی آگیا کے انکول چلتی ہے۔ تب تک وہ سکھہ کو بہی بہوگتی ہے جب آگیا سے باہر ہوکر چلے تو اُسکو جو ڈنڈ روپی دکھہ ہوتا ہے وہ اُسکے آئندہ کے سُدھار کے واسطے ایشور کا نیائے ہے۔ اور جیسے سورج کا پرکاش اور اُسکی کرنین سبھاوک پرتھوی کے ہرایک حصہ کو روشن اور پھلون کو پکاتی ہین۔ اور اس سے سورج مین کسیطرح کا کلیش اُتپنا نہین ہوتا

اسیطرح نیا راور دیا ایشور کے سبہاوک گن ہین۔ اِسلیئے اُنکے چرتار ہنہ کرنے مین ایشور کو کچہہ تردد کرنا نہین پڑتا۔

سوال جینی۔ پرمیشور جگت کو نشٹ پریوجن رچتاہی۔ یاسوپریوجن اگر نشٹ پریوجن رچتا ہے تو سقیم جہالت عاید ہوتا ہے کیونکہ نشٹ پریوجن نہیرہ فضولی یعنے انرتہہ مین قایم کیا گیا ہے۔ اگر سوپریوجن ہے تو بیان کرو کہ کیا پریوجن ہے۔ اگر کہو کہ اپنے آنند کے واسطے رچتاہے۔ تو ایشور رکہے سبہاوک آنند کا ناش ہوا۔ اگر کہو کہ جگت جیوون کے کلیان کیواسطے رچتاہی۔ تو جگت دُکہہ کا مول نہ ٹھہرے۔ اگر کہو بہگتون کی پریرنا سے رچتاہے۔ تو پرادہینتا اشیرتا ہتا ہوئی!۔

جواب آریہ۔ جو ایشر کی ستیا سے سرشٹی کی رچنا ہے یہہ نہ سوپریوجن نہ نشٹ پریوجن ہے۔ یہہ رچنا جیوون کے کرمون کے پہل ہوگنے کے نمت ہے۔ جیسا نیچے بیان کیا جاویگا۔ پس جاننا چاہیئے کہ اُس پورن آنند سروپ ایشور مین نشٹ پریوجن رچنا یا سوپریوجن رچنا کا دوشن نہین آسکتا۔ بلکہ جیسے کہ بڑے بڑے مہاتما پرش اُسی پورن پرش کے گیان کی سہایتا سے بیدزیدون سے نرنکش دیکہہ کر اَورون کو گیتون سے

شاسترون مین سمجھائے گئے ہین کہ جیو نانا پرکار کے ہین اور انکے کرم بہی نانا ہین۔ اور جیسے
جیو انادی ہین۔ اُنکے کرم بہی انادی ہین۔ اور ان کرمون کے پہل
بہوگنے کے لئے یہہ سرشٹی کی رچنا ہے۔ اور اس رچنا مین وہ ایشور
کسی کی سہائتا کیواسطے یا کسی کی پریرنا سے یا کسی کی پکشپات روپی لحاظ
سے پرورت نہین ہوتا۔ بلکہ جیسا اکاش یعنے پول کی مانند جو وہ ایشور
بیاپک ہے۔ اُسنے اپنی سہج گیان شکتی سے اِن تینون کے پرانون
مین خاص قسم کی اوستھائین یعنے حالتین مقرر کردی ہین۔ جو جیوون
کے کرمون کے انوسار بہوگ ہوتی رہتی ہین۔ پر وہ حالتین ایشور
کی چیتن سنتیا کے آدہین ہونے سے ساکشات ایشور آدہین ہی ہین
اسلئے اُس ایشر مین یہہ دوش نہین آسکتا کہ بہگتون کی پریرنا سے اُنہین
پرادہینتا ہے جو ایشر سرشٹی ہے پرنتو جیوون کے کرم وچتر ہونیسے
اُس کی رچنا بہی وچتر ہے۔ یعنے جس جیو کے کرم دُکہہ دائی ہین اُسکو
سرشٹی دُکہون کا کارن ہوگی۔ اور جس کے کرم سُکہہ کے ہین اُسکو سُکہہ کا کارن
ہوگی۔ پر پرماتما ن دیا لو نے اس سرشٹی مین کلیان کا مارگ بہی ساتھ
ہی رچدیا ہے۔ یعنے بدہی نشیدہ روپ وید جسمین ہدایت ہے کہ فلان فلان

کام کرو کہ اُس سے سُکھ ہوگا۔ اور فلان فلان کام مت کرو کہ اُسکے کرنیسے دُکھ
پراپت ہوگا۔ اِس صورت مین ایشر سرشٹی کلیان کا ہیتو ہی ہے بشرطیکہ
وید کی ہدایت کے مطابق ہم چلین۔ اور جو اِسمین دُکھ پراپت ہوتا ہے
یہہ جیو سرشٹی ہے۔ یعنے جیوون نے اپنی غلطی سے جو چیزین سُکھدائی
سمجھکر اُن مین موہ پیدا کیا ہے۔ وہ موہ اُنکو دُکھدائی ہوتا ہے کہ
سوائے موہ کے کوئی ایسی چیز نہین جو دُکھدائی ہو۔ بلکہ اِس دنیہ سے
کسی قسم کا دُکھ ہونے کا رسنہ بہی یوگ ابھیاس روپی ودیا سے ہم
پرنکش ہی نکال سکتے ہین۔ یہہ ایک درشٹانت ہے ایشور کی سرشٹی کا
چنانچہ ظاہر ہی ہے کہ آہنگنا ممتا روپی جیو سرشٹی ہین ہی ہم پہنسکر
دُکھی ہو جاتے ہین۔ ورنہ کوئی دُکھ نہو۔ مثلاً جب کوئی آدمی کسیطرح کا
مرجائے جس سے ہمارا کچھہ سمبندہ یا واسطہ نہو تو ہمکو کچھہ بہی شوک نہین
ہوتا خواہ وہ کیسا ہی بڑا آدمی ہو۔ پر جب کوئی ایسا آدمی مرتا ہے کہ جس سے
ہمارا کچھہ سمبندہ ہو تو ضرور ہم کو دُکھ ہوتا ہے۔ اتیاوک درشٹانتون سے
جاننا چاہئے کہ جیو سرشٹی ہی دُکھ والی ہے جسکا تیاگ کرنا ابہیکہہ مہاتما
پرش سمجھا گئے ہین۔ اور اُس ودیا و پرماتما نے اپنے بنانیکے ساتہہ ساتہہ

دہرم جاننے کی غرض سے ہر ایک پرش کی بدہی کی سہایتا کے لیے وید دیا ہے
پر وہ اس کے عوض ہم سے کچھہ نہین چاہتا نراکار نکش ہو کر سورج کی طرح
تہاوک انتریامی روپ سے ہر ایک جیو کا پرکاشک ہے یعنے ہر ایک جیو کی
کی بدہی کو اپنے نج وید روپی گن سے پرکاش کرتا ہے - جیسے نیترونکو
سورج کی روشنی کی ضرورت ہے اسیطرح جیوون کو بہی اپنے کلیان
کے لیے ویدونکی ضرورت ہونے سے ایشور کا ماننا آوشک ہے ۔

یادداشت

سوالات مصدرہ لالہ سنت رام صاحب مرادکی ساکن قصبہ [illegible] ضلع سہارنپور کی
طرف سے ہین - اور جوابات پنڈت آتمانند صاحب آریہ کی طرف سے ہین جنکو
بندہ نے مرتب کرنے واسطے اطلاع عام و خاص کے چہپوایا ہے -
المشتہر بندہ جیونداس ممبر آریہ سماج لاہور مورخہ [illegible]
سوال و جواب مندرجہ ذیل سوامی [illegible] جی کے ستیارتھ پرکاش گرنتھ
سے منتخب کرکے لکہے جاتے ہین جو مضمون صدر سے متعلق ہین -
سوال ۱ جینی - ایشر کی اچہیا سے کچھہ نہین ہوتا - جو کچھہ ہوتا ہے وہ کرم
سے ہوتا ہے -

جواب آریہ۔ جب سب کچھہ کرم سے ہوتا ہے۔ تو کرم کس سے ہوتا ہی۔ جو کہو جیو وغیرہ سے ہوتا ہے۔ تو جن سمروتر آدی سادہنون سی جیو کرم کرتا ہے وہ کن سے ہوئے۔ جو کہو کہ سناتن سبھاو سے ہوتے ہین۔ تو سناتن سبھاو کا چھوٹنا اسمبھو ہو کر مکتی کا ابھاو ہوگا۔ جو کہو کہ پراگ ابھاو[1] کی طرح سناتن بھی سانت ہو جاتا ہے۔ تو بناتین کے یہہ بھی نہین ہو سکتا۔ اگر کہو کہ بنا تین سے سبھاوک ہوتا ہے۔ تو اس صورت مین سب کے کرم سبھاوک ہی لازم ہو جاینگے۔ پس تمہارا اُپدیش اور سادہن نشپہل ٹہیرا۔ اور دوسرے اگر ایشر پہل پردانا نہ مانو تو پاپ کا پہل جو دکھہ ہے اُسکو جیو اپنی اچہا سے کبہی نہ بہوگیگا جیسے چور آدکون کو جو چوری کی سزا ملتی ہے۔ اُسکو وہ بس چلی کبہی نہ بہوگین

سوال جینی۔ ایشر اکریہ ہے۔ کیونکہ جو کرم کرتا مانو تو کرم کا پہل بھی بہوگنے والا ماننا پڑیگا۔ اسلئے جیسے ہم کیول پراپت مکتونکو کریہ رہت مانتے ہین ویسے تم بھی مانو۔

جواب آریہ۔ ایشر اکریہ نہین کنتو سکریہ ہی۔ اور چونکہ چیتن ہے۔ اسلئے پہرن سنتیا اُسین سبھاوک ہی۔ پس وہ کرتا کیون نہ مانا جائے۔ اور جو کرتا ہوتا ہے۔ وہ کریہ سے علیحدہ کبہی نہین رہ سکتا کہ کرنا اُسکا سبھاو ہے۔ تم لوگ جو ترتہنکرون کو یعنے مکت ایشرون کو جیو سے ہی بنا ہوا مانتے ہو

[1] جو ابھاو انادی ہو۔ اور ناش ہو جانیوالا ہو اُسکا ابھاو کو پراگ بھاو کہتے ہین جیسے تنتوون مین پٹ اُتپتی سی پہلے جو پٹ ابھاو ہی سو انادی ہی۔ اور پٹ اُتپتی سی پیچھے ناش ہو جانیوالا ہی۔

یہہ ٹہیک نہین ہے کیونکہ جو مت سے بنتا ہے۔ وہ ہمیشہ انت اور برباد ہین
ہوتا ہے۔ مثلاً گہٹ آدک جو متون سے بنے ہین۔ نشٹ ہو کر اپنی کارن بہاؤ مین
تدروپ ہو جاتے ہین۔ اسیطرح مکتک ایشر جو جیو سے بنا وہ آخر اپنی جیو بہاؤ کو
پراپت ہوگا۔ پس تمہاری مت مین ایشر اور جیوون کی مکتی سدہ نہوی۔ اگر کہو
کہ مکتی مین کریا ہی نہین رہتی اسلئے مکت جیو یعنی تریہتنکر پہر جیو بہاو کو پراپت نہین
ہوئنگے تو ہم پوچہتے ہین کہ وہ مکت جیو گیان والے ہوتے ہین یا نہین۔ جو کہو کہ
گیان والی ہوتے ہین تو چیشٹا بہی ماننی پڑینگے۔ کیونکہ گیان اور چیشٹا ایکہی مسبوت ہین
پس کریہ رہت نہ بنے۔ اگر کہو کہ مکت جیوون مین گیان نہین رہتا۔ تو تمہارے مت
مین مکت پرش جڑہ کی طرح ماننے پڑینگے۔ اور جب جڑہ ہہرے تو سدا ایکہی جگہہ پڑے
رہینگے۔ پس تمہارے مت مین جو سلا روپی مکت کی چند درجے مانے جاتے ہین وہ نشپہل
ہوئے اور مکتون اور پشانون مین کچہہ بہید نہ رہا۔

سوال جینی۔ ایشر مکت روپ ہے یا نہین۔

جواب آریہ۔ ایشر مکت روپ ہے

سوال ۔ جینی۔ پہر ایشر مکتی کے سکہہ کو چہوڑ کر جگت کی رچنا اور پالنا اور
پرلے کرنے کے بکہیڑے مین کیون پہ ورت ہوا۔

جواب آریہ ایشور سدا مکت روپ رہتا ہے۔ اور تمہارے ہی تہ تنکر و جگ
سمان ایک دیش مین رہنے والا نہین ہے بلکہ اننت سروپ گگن گرم سبھا یکت
مہر اکاش کی طرح سرب وستون کو انہی انتج ستیا ہی پرکاش اور چھنتا دیو
ہے اسکی ہے ان تتون کی پرستھانیت کی ہے جیسا کہ اوپر تیسرے سوال کے جواب
مین بیان ہو چکا ہے ایسا ایشر جگت کی سرشٹی وغیرہ کرنے سے بندھ مین نہین
پڑتا کیونکہ بندھ اور موکش سپیکشا سے ہین مثلاً مکتی کی اپیکشا سے بندھ اور
بندھن مین آیا ہی نہین اس کا مکت ہو کر دکہہ سے چھوٹنا اور بکھیڑے مین پڑ
ہو ہی نہین سکتا بندھن مین آنا اور پھر بندھن سے چھوٹ کر مکت
ہونا یہہ ایک دیشی جیوون کا سبھاؤ ہے۔ اننت سرب بیاپک ایشر کا نہین ہے

مرتبہ

لالہ جیونداس ممبر آریہ سماج لاہور

دری ۱۸۸۳ع

مین

اردو ڈبنس پریس لاہور مین لالہ سالگرام منیجر کے اہتمام سے چھپا

۵ کی اپیکشا سے مکتی کہہ دی ہے۔ جو پرش بندھ مین ہووے ہی چھوٹتا ہے۔ اور جو کبھی